AL-HIKMAH INTERNATIONAL

خطبہ جمعہ

بعنوان

محبتِ رسول ﷺ کیوں اور کیسے؟

سلسلة منبر الحکمة

221

بتاریخ: 23اکتوبر 2020

بمطابق: ۰۵ ربیع الاول ۱٤٤۲ ھج

به اهتمام

الحکمة انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِ ملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہم نکات

① ......حبِّ رسول ﷺ کا معیار

② ......محبتِ رسول ﷺ کی علامات

③ ......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی محبتِ رسول

④ ......محبتِ رسول ﷺ کی شرائط

⑤ ......محبتِ رسول ﷺ کے تقاضے

⑥ ......محبتِ رسول ﷺ کے فوائد وثمرات

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِهِ الْکَرِیمِ ، أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ۔ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِیْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَیْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِیْ سَبِیْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ﴾ [التوبة:24]

﴿فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ [الاعراف:157]

﴿وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓىٕكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓىٕكَ رَفِیْقًا﴾ [النساء:69]

تمہید

محبت کے انداز دراصل اس کے ساتھ وابستہ اغراض ومقاصد کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔اگر مقصد کسی دنیاوی کام کا حصول،لالچ ،طمع اور امید ہوتو محبت کی بنیاد اور معیار اسی پر ہوگا۔

اگر محبت کا مقصد رضائے الٰہی یا محبتِ رسول اللہ ﷺ ہو،تو محبت کرنے والے اس قدر دل فریفتہ ہوتے ہیں کہ اس سے کم درجہ پر راضی نہیں ہوتے اور یہی محبت کا بلندترین درجہ ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

محبت کی بنیاد درحقیقت اللہ تعالیٰ کی محبت پر ہے، محبت کا سب سے زیادہ حق دار اللہ تعالیٰ اور اُس کا رسول ﷺ ہے، اگر اس کے علاوہ کسی سے محبت ہو وہ صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر ہو۔

اللہ تعالیٰ کے بعد کائنات میں اگر کوئی ہستی محبت کی سب سے زیادہ استحقاق رکھتی ہے تو وہ صرف رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی ہے، جن سے محبت کرنا ایمان کا جزو ہے۔ آپ سے حقیقی محبت کا تقاضہ یہ ہے کہ ہر محبوب چیز سے بڑھ کر آپ سے محبت کی جائے اور آپ کی محبت کو ہر حال میں مقدم رکھا جائے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ﴾ [الحجرات:1]

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو۔“

حُبِ رسول ﷺ کا معیار

ہم رسول اللہ ﷺ سے محبت کیسے کریں؟

رسول اللہ ﷺ کی محبت کے معیار پر پورا اترنے کے لیے آپ کی تعظیم، اطاعت اور اتباع لازم ہے۔ کسی شخص کے دل میں محبت رسول ہے یا نہیں؟ اسے اطاعت واتباعِ رسول کی کسوٹی پر پرکھا جائے گا۔ کیونکہ اصل محبت تو یہی ہے کہ انسان جس سے محبت کرتا ہے اس کی اطاعت کرتا ہے۔ صرف محبت رسول کا دعویٰ کافی نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِہٖ وَعَزَّرُوْہُ وَنَصَرُوْہُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَہٗٓ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ [الاعراف:157]

”سو وہ لوگ جو اس پر ایمان لائے اور اسے قوت دی اور اس کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو اس کے ساتھ اتارا گیا وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔“

محبت رسول سے ایمان کی مٹھاس:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”تین خصلتیں ایسی ہیں کہ جس میں پائی جائیں اس نے ایمان کی مٹھاس کو چکھ لیا۔“

((أَنْ یَکُونَ اللّٰہُ وَرَسُولُہُ أَحَبَّ إِلَیْہِ مِمَّا سِوَاھُمَا))

”بندہ (مسلم) کے نزدیک اللہ اور اس کا رسول سب سے زیادہ محبوب بن جائیں۔“

صحیح البخاری:16

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

محبتِ رسول ﷺ، کاملِ ایمان کی علامت:

مومن ہونے کے لیے رسول اللہ ﷺ کی محبت کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔جس شخص کے دل میں محبت رسول نہیں وہ ایمان سے محروم ہے اور جس کے دل میں کمالِ محبتِ رسول نہیں ہے وہ کمالِ ایمان سے محروم ہے بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ مومن رسول اللہ ﷺ کو اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب جانے اور مانے۔

☆......اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی محبت دراصل ہمیشہ کے لیے کامیابی کی کنجی اور جنت کے حصول کا ذریعہ ہے۔اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا﴾ [الاحزاب:70]

''اور جو اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے تو یقیناً اس نے کامیابی حاصل کر لی، بہت بڑی کامیابی۔''

☆......سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لاَ يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ ، حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ))

''تم میں سے کوئی بھی (کامل) ایماندار نہ ہوگا جب تک میں اس کے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ اس کا محبوب نہ بن جاؤں۔''

صحيح البخاری:15

محبت رسول کی علامات

ہر مؤمن کے دل میں رسول اللہ ﷺ کی محبت ومؤدت کسی نہ کسی درجہ جان گزیں ہے،اسی محبت کی بنیاد پر ایمان کے درجات ہیں۔لہٰذا ہر بندے کو اپنا جائزہ خود لینا چاہیے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی محبت کو اپنے قول وعمل میں کس قدر مقدم رکھتا ہے؟ آپ کی پسند وناپسند اور سنت وطریقہ کو عملی زندگی میں کس قدر لاگو کرتا ہے؟

ذیل میں محبت رسول ﷺ کی چند علامات کو نقل کرتے ہیں:

①......رسول اللہ ﷺ کے ساتھ محبت کی علامت ہے کہ آپ کی محبت کو باقی محبوب چیزوں سے مقدم رکھا جائے، جب دنیاوی معاملات اور سنت رسول متصادم ہوں تو محبت رسول کو مقدم رکھا جائے۔آپ کی اطاعت کی جائے اور سنت کو لازم پکڑا جائے اور سیرت طیبہ کا مطالعہ کیا جائے۔

②......رسول اللہ ﷺ کے ساتھ محبت کا مفہوم ہے کہ آپ کی تعظیم وتوقیر کی جائے۔یعنی آپ کے نام، کام اور حدیث وسنت کا حد درجہ احترام کیا جائے۔آپ کے اسم گرامی پر درود پڑھا جائے۔

③......آپ کے مشن کو دنیا والوں تک پہنچایا جائے، دین کی دعوت اور اصلاح کا بیڑا اٹھایا جائے۔ رسول اللہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ﷺ کی سیرت کو عام کیا جائے۔

④......محبت رسول کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ اپنے اخلاق کو رسول اللہ ﷺ کے اخلاق جیسا بنایا جائے، بردباری، عفو درگزر سے کام لیتے ہوئے تمام لوگوں کے لیے خیر خواہی کا جذبہ پیدا کیا جائے۔

رسول اللہ ﷺ امت مسلمہ اور پوری انسانیت کے لیے ہدایت کے خواہش مند تھے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾ [التوبة:128]

''یقیناً تمہارے پاس تمھی سے ایک رسول آیا ہے، اس پر بہت شاق ہے کہ تم مشقت میں پڑو، تم پر بہت حرص رکھنے والا ہے، مومنوں پر بہت شفقت کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔''

⑤......رسول اللہ ﷺ کی حرمت اور ناموس رسالت کا دفاع کیا جائے۔ مال جان اور ہر شی سے عزیز جانا جائے، حرمت رسول کی گستاخی کرنے والوں کو کیفر کردار تک پہچایا جائے اور ہر اعتبار سے علمی وعملی دفاع کیا جائے۔

⑥......رسول اللہ ﷺ کے ساتھ محبت کی ایک علامت یہ ہے کہ آپ کے صحابہ اور اہل بیت سے محبت کی جائے، پھر جو اِن سے بغض رکھے اُن سے عداوت رکھی جائے، ایسے گستاخ لوگوں کے ساتھ ہرگز دوستی قائم نہ کی جائے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی رسول اللہ ﷺ سے محبت کے واقعات

سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی والہانہ محبت:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ احد میں سیدنا ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے ڈھال بنے رہے اور اس دن آپ کے ہاتھوں دو یا تین کمانیں ٹوٹیں۔ اسی اثناء میں نبی کریم ﷺ نے سر مبارک اٹھا کر دیکھنا چاہا تو سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے:

((يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ، لاَ تُشْرِفْ يُصِيبُكَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ الْقَوْمِ، نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ))

''اے اللہ کے نبی! میرے ماں باپ قربان ہوں، آپ اپنا سر مبارک نہ اٹھائیں، مبادا کسی کا تیر آپ کو نہ لگ جائے، میرا سینہ آپ کے سینے کے سامنے ہے۔''

صحيح البخاری:3811

سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی بے مثال عقیدت:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆...... سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ قریب الموت بہت دیر تک روتے رہے اور پھر دیوار کی طرف منہ کر لیا۔ بیٹے نے کہا: آپ کیوں روتے ہیں، کیا رسول اللہ ﷺ نے آپ کو جنت کی خوشخبری نہیں دی؟ تو انھوں نے جواب دیا: جب اللہ تعالیٰ نے اسلام کی محبت میرے دل میں ڈالی تو میرا حال یہ تھا:

((وَمَا كَانَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ ، وَلَا أَجَلَّ فِي عَيْنِي مِنْهُ ، وَمَا كُنْتُ أُطِيقُ أَنْ أَمْلَأَ عَيْنَيَّ مِنْهُ إِجْلَالًا لَهُ ، وَلَوْ سُئِلْتُ أَنْ أَصِفَهُ مَا أَطَقْتُ؛ لِأَنِّي لَمْ أَكُنْ أَمْلَأُ عَيْنَيَّ مِنْهُ ، وَلَوْ مُتُّ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ لَرَجَوْتُ أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ))

”مجھے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کسی سے محبت نہ تھی اور نہ میری نگاہ میں آپ ﷺ سے زیادہ کسی کی شان تھی اور آپ ﷺ کی عظمت وجلال کی وجہ سے میں آنکھ بھر کر آپ کو نہیں دیکھ سکتا تھا۔ اور اگر کوئی مجھ سے آپ ﷺ کی صورت کو پوچھے تو میں بیان نہیں کر سکتا، کیونکہ میں نے آنکھ بھر کر کبھی آپ ﷺ کو دیکھا نہیں تھا اور اگر میں اس حال میں مر جاتا تو یقیناً میں جنتی ہوتا۔“

صحیح مسلم:121

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کے والد کی بے پناہ محبت رسول ﷺ:

☆...... سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میرے والد عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے جب جنگ احد کا وقت قریب آ گیا تو مجھے رات کو بلا کر کہا کہ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے اصحاب میں سب سے پہلے شہید میں ہی ہوں گا، اور دیکھو!

((وَإِنِّي لَا أَتْرُكُ بَعْدِي أَعَزَّ عَلَيَّ مِنْكَ ، غَيْرَ نَفْسِ رَسُولِ اللهِ ﷺ))

”کوئی دوسرا مجھے تم سے زیادہ عزیز نہیں ہے، نبی کریم ﷺ کے علاوہ۔“

صحیح البخاری: 1351

......نوجوان نسل کو محبتِ رسول ﷺ کیسے سکھائیں:

① ......رسول اللہ ﷺ کی سنت، حدیث اور سیرت سے نسلِ نو کی تربیت کی جائے۔ رسول اللہ ﷺ کے شمائل، اوصاف حمیدہ اور خصائل کا تذکرہ کیا جائے۔ سیرت رسول سے شخصیت اور کردار سازی کے پہلو ذکر کیے جائیں۔ تاکہ بچوں کے ذہن اور دل میں سیرت کی اہمیت وفضیلت بیٹھ جائے۔

② ......اللہ تعالیٰ کی محبت، مغفرت اور خوشنودی حاصل کرنے کے لیے رسول اللہ ﷺ سے محبت اور آپ کی اطاعت کرنا ضروری ہے۔ لہٰذا نوجون نسل کی تربیت کی جائے کہ اللہ کی محبت واطاعت دراصل رسول اللہ ﷺ کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

محبت اور اطاعت سے ہی ممکن ہے۔

③...... رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے محبت، والہانہ پیار، فدایان مصطفیٰ ﷺ کے قصے اور جنگوں کے حالات کو بیان کیا جائے، تاکہ نوجوان نسل اور طلباء ان واقعات سے سبق حاصل کریں۔

محبت رسول کی شرائط

محبت رسول ﷺ کی اولین شرط ہے کہ آپ کے فرامین اور سیرت کا علم حاصل کیا جائے، اس پر عمل اور اس کی دعوت دی جائے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَمْ لَمْ یَعْرِفُوْا رَسُوْلَھُمْ فَھُمْ لَہٗ مُنْکِرُوْنَ﴾ [المؤمنون:69]

''یا انھوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا تو وہ اس کا انکار کرنے والے ہیں۔''

☆......امام اسماعیل بن محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے والد ہمیں رسول اللہ ﷺ کے غزوات وسرایا کی تعلیم دیتے اور اس کے متعلق جاننا ہم پر ضروری قرار دیتے ہو فرماتے:

((یَا بُنَیَّ ھٰذِہٖ مَآثِرُ آبَائِکُمْ فَلَا تُضَیِّعُوْا ذِکْرَھَا))

''اے پیارے بیٹے! یہ تمہارے آباء واجداد کی نشانیاں ہیں، لہٰذا تم انھیں ضائع مت کرو۔''

☆......امام علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ سیرت ومغازی کے متعلق بیان کرتے ہیں:

((کُنَّا نُعَلَّمُ مَغَازِیَ النَّبِیِّ ﷺ وَسَرَایَاہُ کَمَا نُعَلَّمُ السُّوْرَۃَ مِنَ الْقُرْآنِ))

''ہم نبی کریم ﷺ کے غزوات اور سرایا کو ایسے سیکھتے تھے جیسے قرآن مجید کی سورتوں کا علم حاصل کرتے تھے۔''

الجامع لاخلاق الراوی وآداب السامع، للخطیب البغدادی، 192/2، رقم: 1590

نوٹ: قابل غور بات یہ ہے کہ ہم طلباء کو سیرت النبی ﷺ کے حوالے سے کیا سکھا رہے ہیں؟ مساجد، مدارس اور اپنے گھروں میں بچوں کو سیرت رسول ﷺ کے متعلق کیا پڑھا رہے ہیں؟

دوسری شرط:

جو مسلمان اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے اور دل وجان سے فیصلوں کو تسلیم کرے وہی حقیقی اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ سے محبت کرنے والا ہے۔ نبی دو جہاں ﷺ کے منہج اور طریقہ کو چھوڑ کر محبت رسول کو کبھی بھی اور کسی طرح بھی حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ﴾ [آل عمران:31]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

’’کہہ دیجئے! اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔‘‘

تیسری شرط:

رسول اللہ ﷺ کی سنت وسیرت کا دفاع کیا جائے اور آپ کے مشن کو دوسروں تک پہنچایا جائے۔ اس راہ میں اپنی جان مال کی بھی پرواہ نہ کی جائے۔

☆ ...... اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کی جانوں سے بھی عزیز محبت رسول کو قرار دیا ہے:

﴿اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ﴾ [الاحزاب:6]

’’یہ نبی مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھنے والا ہے۔‘‘

☆ ...... اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو کتاب اللہ کی تلاوت کے ساتھ احادیث اور سیرت رسول ﷺ کے پڑھنے کا بھی حکم دیتے ہوئے فرمایا:

﴿وَاذْکُرْنَ مَا یُتْلٰی فِیْ بُیُوْتِکُنَّ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ وَ الْحِکْمَۃِ﴾ [الاحزاب:34]

’’اور تمہارے گھروں میں اللہ کی جن آیات اور دانائی کی باتوں کی تلاوت کی جاتی ہے انھیں یاد کرو۔‘‘

محبت رسول ﷺ کے تقاضے

آپ ﷺ سے محبت مال، اولاد، والدین، عزیزو اقارب حتیٰ کہ اپنی جان سے زیادہ ہونی چاہیے اور یہی دین و ایمان کی اساس اور بنیاد ہے اور اگر اس میں کمی ہوگی تو دین و ایمان میں کمی اور خامی رہ جائی گی۔

ہم میں سے ہر کوئی محبت رسول کا دعوی تو کرتا ہے لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ وہ محبت کے تقاضوں کو جان لے اور پھر اس کے مطابق عمل پیرا ہونے کی کوشش کرے۔

1...... محبت رسول پر جنت کی بشارت:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! قیامت کب آئے گی؟ تو آپ نے فرمایا:

((مَا أَعْدَدْتَ لَھَا)) ’’تم نے اس کے لیے کیا تیاری کر رکھی ہے؟‘‘

اُس آدمی نے جواب دیا: میں کوئی زیادہ نماز، روزہ اور صدقہ وخیرات سے تیاری تو نہیں کی۔

((لٰکِنِّی أُحِبُّ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہُ))

’’لیکن میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں‘‘

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''تم اسی کے ساتھ ہو گے جس سے محبت کرتے ہو۔''

صحیح البخاری:3688

2......سیدنا انس رضی اللہ عنہ کا اظہارِ محبت رسول:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اسلام لانے کے بعد ہم کسی چیز سے اتنا خوش نہیں ہوئے تھے جتنا اس فرمان نبوی پر خوش ہوئے کہ محبت کرنے والا قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

اس کے بعد سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((فَأَنَا أُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ ، وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ ، فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ ، وَإِنْ لَمْ أَعْمَلْ بِأَعْمَالِهِمْ))

''میں تو اللہ اور اس کے رسول، سیدنا ابوبکر و عمر فاروق رضی اللہ عنہما سے محبت رکھتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میں ان کے ساتھ ہوں گا اگرچہ میں نے ان جیسے اعمال نہیں کیے۔''

صحیح مسلم:2639

2......کثرت درود پڑھنا اظہارِ محبت کا انداز:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ ، وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ ، وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ))

''جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھے گا، تو اللہ اس پر دس نازل کرے گا، اور اس کے دس گناہ معاف اور دس درجے بلند کر دیئے جائیں گے۔''

[صحیح] سنن النسائی:1297

3......رسول اللہ ﷺ دل و جان سے عزیز:

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ مجھے ہر چیز سے زیادہ عزیز ہیں، سوائے میری جان کے، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لَا ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ، حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ))

''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! (ایمان مکمل نہیں ہو سکتا) جب تک میں تمھیں تمہاری اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں۔''

پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اب آپ مجھے میری اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں، عمر! اب تیرا ایمان مکمل ہوا۔

صحیح البخاری:6632

4......محبت رسول ﷺ مال ومتاع سے عزیز:

مال، اولاد اور ہر چیز سے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ سے محبت ایمان کی علامت ہے، اگر یہ محبت درجہ کمال پر ہے تو ایمان بھی کامل ہے۔ اگر محبت رسول میں کمی ہے تو ایمان کا درجہ بھی کم ہے۔

☆......جو اہل ایمان بغیر عذر غزوہ تبوک سے پیچھے رہ گئے، اللہ تعالیٰ نے انھیں ڈانٹ پلاتے ہوئے فرمایا کہ تمہیں اپنی جانوں کا تحفظ کرنے کی بجائے رسول اللہ ﷺ کی جان کا تحفظ عزیز ہونا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَ مَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ﴾ [التوبۃ:120]

”مدینہ والوں کا اور ان کے اردگرد جو بدوی ہیں، ان کا حق نہ تھا کہ وہ رسول اللہ سے پیچھے رہتے اور نہ یہ کہ وہ اپنی جانوں کو آپ کی جان سے زیادہ عزیز رکھتے۔“

5......اطاعت رسول ﷺ واجب ہے:

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ آرام فرما رہے تھے کہ آپ کے پاس دو فرشتے آئے، دونوں نے آپس میں نبی کریم ﷺ کی مثال بیان کی اور پھر کہا:

((فَمَنْ أَطَاعَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ ، وَمَنْ عَصَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرْقٌ بَيْنَ النَّاسِ))

”پس جو کوئی محمد ﷺ کی اطاعت کرے گا وہ اللہ کی اطاعت کرے گا اور جو آپ کی نافرمانی کرے گا وہ اللہ کی نافرمانی کرے گا اور محمد ﷺ اچھے اور برے لوگوں کے درمیان فرق کرنے والے ہیں۔“

صحیح البخاری:7281

6......دعویٰ محبتِ رسول کے بعد قول وفعل میں تضاد کیوں؟

اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کی قسم کھا کر کہا ہے کہ کوئی آدمی اس وقت تک مسلمان نہیں ہوسکتا، جب تک اپنے تمام معاملات میں رسول اللہ ﷺ کو فیصل نہیں مان لیتا۔ کیوں کہ آپ کا فیصلہ ربانی فیصلہ ہے، جس کے برحق ہونے کا دل

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میں اعتقاد رکھنا اور عمل کے ذریعے اس پر ایمان کا ثبوت فراہم کرنا بھی ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قسم کھا کر مومن ہونے کی تین شرطیں بیان کی ہیں:

1......کسی بھی جھگڑے کا فیصلہ رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کسی اور کے پاس نہ لے جایا جائے۔

2......رسول اللہ ﷺ کے فیصلے پر دل میں کسی قسم کی تنگی محسوس نہ کی جائے۔

3......رسول اللہ ﷺ کے فیصلے کو تسلیم کرتے ہوئے اس پر عمل کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾ [النساء:65]

''پس نہیں! تیرے رب کی قسم ہے! وہ مومن نہیں ہوں گے، یہاں تک کہ تجھے اس میں فیصلہ کرنے والا مان لیں جو ان کے درمیان جھگڑا پڑ جائے، پھر اپنے دلوں میں اس سے کوئی تنگی محسوس نہ کریں جو تو فیصلہ کرے اور تسلیم کر لیں، پوری طرح تسلیم کرنا۔''

7......دعویٰ محبت رسول اور پیروی کسی اور کی!

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

((وَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَنْصِبَ لِلْأُمَّةِ شَخْصًا يَدْعُو إِلَى طَرِيقَتِهِ وَيُوَالِي وَيُعَادِي عَلَيْهَا غَيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَنْصِبُ لَهُمْ كَلَامًا يُوَالِي عَلَيْهِ وَيُعَادِي غَيْرَ كَلَامِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ))

''کسی کے لیے جائز نہیں کہ امت کے لیے کسی شخص کو یہ مقام دیا جائے کہ نبی اکرم ﷺ کے طریقے کو چھوڑ کر اُس کے طریقے کی دعوت دی جائے۔ اس کی محبت اور اس کی خاطر دشمنی کو معیار ایمان بنا لیا جائے۔

اور اسی طرح کسی کے لیے یہ بھی جائز نہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فرامین کو ترک کر کے کسی کے کلام کو یہ حیثیت دی جائے کہ اُس کی خاطر جذبہ جانثاری کا مظاہرہ ہو، اور اس کے مخالفین سے عداوت مول لی جائے۔''

مجموع الفتاویٰ :164/20

8......رسول اللہ ﷺ کے دشمن سے بغض رکھنا ایمان کی علامت ہے:

اگر رسول اللہ ﷺ سے محبت ایمان کی علامت تو آپ سے بغض وعداوت صریح کفر ہے۔ ظاہر ہے ایسے بدترین

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کافر سے کوئی ایمان والا کس طرح دوستی اور تعلق رکھ سکتا ہے! لہٰذا ایمان کے حصول کے لیے نبی مکرم ﷺ کے جانثاروں سے محبت اور آپ کے دشمنوں سے نفرت بھی ضروری ہے۔

دعویٰ ایمان کے ساتھ گستاخانِ رسول سے دلی تعلق اور دوستی منافقت ہے، جس کو اسلام میں قطعاً برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ [المجادلة:22]

”تو ان لوگوں کو جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں، نہیں پائے گا کہ وہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہوں جنھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی، خواہ وہ ان کے باپ ہوں، یا ان کے بیٹے، یا ان کے بھائی، یا ان کا خاندان۔ یہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اس نے ایمان لکھ دیا ہے اور انھیں اپنی طرف سے ایک روح کے ساتھ قوت بخشی ہے اور انھیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے۔ یہ لوگ اللہ کا گروہ ہیں، یاد رکھو! یقیناً اللہ کا گروہ ہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔“

محبت رسول ﷺ کے فوائد وثمرات

اس سے بڑی خوش قسمتی کیا ہو سکتی ہے کہ محبت رسول کی وجہ سے انسان کو جنت میں رسول اللہ ﷺ کی رفاقت نصیب ہوگی۔ یعنی محبت کرنے والوں کو جنت میں سب سے بلند مقام اور اعلیٰ درجہ نصیب ہوگا۔

1......محبِّ رسول جنت میں رفیقِ رسول:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہنے لگا: اے اللہ کے رسول!

((إِنَّكَ لَأَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي ، وَإِنَّكَ لَأَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَهْلِي ، وَإِنَّكَ لَأَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ وَلَدِي ، وَإِنِّي لَأَكُونُ فِي الْبَيْتِ فَأَذْكُرُكَ فَمَا أَصْبِرُ حَتَّى آتِيكَ فَأَنْظُرَ إِلَيْكَ ، فَإِذَا ذَكَرْتُ مَوْتِي وَمَوْتَكَ عَرَفْتُ أَنَّكَ إِذَا دَخَلْتَ الْجَنَّةَ رُفِعْتَ مَعَ النَّبِيِّينَ ، وَإِنِّي وَإِنْ أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ خَشِيتُ أَنْ لَا أَرَاكَ))

”آپ مجھے میری جان سے عزیز، میرے اہل خانہ سے محبوب اور میرے بچوں سے بھی زیادہ عزیز ہیں،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جب میں گھر میں ہوتا ہوں اور آپ کا ذکر خیر کرتا ہوں تو مجھ سے صبر نہیں ہوتا حتیٰ کہ آپ کے پاس آتا ہوں تاکہ آپ کو دیکھ لوں، پھر جب میں اپنی اور آپ کی موت کو یاد کرتا ہوں تو میں جان لیتا ہوں کہ آپ جنت میں نبیوں کے ساتھ بلند درجات پر ہوں گے اور میں اگر جنت میں داخل بھی ہو گیا تو مجھے ڈر ہے کہ میں آپ کو دیکھ نہ پاؤں گا۔''

رسول اللہ ﷺ نے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا، یہاں تک کہ سیدنا جبریل امین علیہ السلام یہ آیت لے کر نازل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا﴾ [النساء:69]

''اور جو اللہ اور رسول کی فرماں برداری کرے تو یہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا، نبیوں اور صدیقوں اور شہداء اور صالحین میں سے اور یہ لوگ اچھے ساتھی ہیں۔''

المعجم الاوسط، للامام الطبرانی، 152/1، ح:477۔ الصحیحۃ للامام الالبانی، 2933

2......محبِّ رسول کے لیے اللہ تعالیٰ کی محبت کا وعدہ:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾ [اٰل عمران:31]

''کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بیحد بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔''

3......محبت رسول ہر غم سے نجات کا باعث:

سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے محبت رسول کے جذبہ سے سرشار ہو کر کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنی پوری دعا میں آپ پر درود ہی پڑھوں گا، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِذًا تُكْفٰى هَمُّكَ ، وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ))

''تب تو تمہیں اپنے غم وفکر سے نجات اور تمام گناہوں کی معافی مل جائے گی۔''

[حسن] سنن الترمذی:2457

4......محبت شفاعتِ رسول کا باعث:

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

”جو شخص اذان کے بعد یہ دعا پڑھے:

((اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ، وَالصَّلاةِ القَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الوَسِيلَةَ وَالفَضِيلَةَ ، وَابْعَثْه مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِی وَعَدْتَه))

تو ایسے انسان کے لیے میری سفارش واجب ہو گی۔

صحیح البخاری:614

خلاصہ جمعہ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِهِ الْكَرِيمِ ، أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِیْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ﴾ [التوبة:24]

حُبِ رسول ﷺ کا معیار

ہم رسول اللہ ﷺ سے محبت کیسے کریں؟

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ [الاعراف:157]

☆......سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ ، حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ))

صحیح البخاری:15

☆......سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا))

صحیح البخاری:16

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

محبتِ رسول ﷺ، کاملِ ایمان کی علامت:

ہے۔اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا﴾ [الاحزاب:70]

محبت رسول کی علامات

رسول اللہ ﷺ امت مسلمہ اور پوری انسانیت کے لیے ہدایت کے خواہش مند تھے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾ [التوبة:128]

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی رسول اللہ ﷺ سے محبت

سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی والہانہ محبت:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ احد میں میں نبی کریم ﷺ نے سر مبارک اٹھا کر دیکھنا چاہا تو سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے:

((يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ، لَا تُشْرِفْ يُصِيبُكَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ الْقَوْمِ، نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ))

صحيح البخاری:3811

سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی بے مثال عقیدت:

☆...... سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ قریب الموت بہت دیر تک روتے رہے اور پھر دیوار کی طرف منہ کر لیا۔ بیٹے نے کہا: آپ کیوں روتے ہیں، کیا رسول اللہ ﷺ نے آپ کو جنت کی خوشخبری نہیں دی؟ تو انھوں نے جواب دیا:

((وَمَا كَانَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ، وَلَا أَجَلَّ فِي عَيْنِي مِنْهُ، وَمَا كُنْتُ أُطِيقُ أَنْ أَمْلَأَ عَيْنَيَّ مِنْهُ إِجْلَالًا لَهُ، وَلَوْ سُئِلْتُ أَنْ أَصِفَهُ مَا أَطَقْتُ؛ لِأَنِّي لَمْ أَكُنْ أَمْلَأُ عَيْنَيَّ مِنْهُ، وَلَوْ مُتُّ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ لَرَجَوْتُ أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ))

صحيح مسلم:121

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کے والد کی بے پناہ محبت رسول ﷺ:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆...... سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میرے والد عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے جب جنگ احد کا وقت قریب آ گیا تو مجھے رات کو بلا کر کہا:

((وَإِنِّی لَا أَتْرُكُ بَعْدِی أَعَزَّ عَلَیَّ مِنْكَ ، غَیْرَ نَفْسِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ))

صحیح البخاری: 1351

محبت رسول کی شرائط

محبت رسول ﷺ کی اولین شرط ہے کہ آپ کے فرامین اور سیرت کا علم حاصل کیا جائے، اس پر عمل اور اس کی دعوت دی جائے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَمْ لَمْ یَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ﴾ [المؤمنون:69]

☆......امام اسماعیل بن محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے والد ہمیں رسول اللہ ﷺ کے غزوات و سرایا کی تعلیم دیتے اور اس کے متعلق جاننا ہم پر ضروری قرار دیتے ہو فرماتے:

((یَا بَنِیَّ هَذِهِ مَآثِرُ آبَائِكُمْ فَلَا تُضَیِّعُوا ذِكْرَهَا))

☆......امام علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ سیرت و مغازی کے متعلق بیان کرتے ہیں:

((كُنَّا نُعَلَّمُ مَغَازِیَ النَّبِیِّ ﷺ وَسَرَایَاهُ كَمَا نُعَلَّمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ))

الجامع لاخلاق الراوی وآداب السامع ، للخطیب البغدادی ، 2/192، رقم: 1590

دوسری شرط:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ﴾ [اٰل عمران:31]

تیسری شرط:

☆......اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کی جانوں سے بھی عزیز محبت رسول کو قرار دیا ہے:

﴿اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ﴾ [الاحزاب:6]

☆...... اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو کتاب اللہ کی تلاوت کے ساتھ احادیث اور سیرت رسول ﷺ کے پڑھنے کا بھی حکم دیتے ہوئے فرمایا:

﴿وَاذْكُرْنَ مَا یُتْلٰی فِیْ بُیُوْتِكُنَّ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ﴾ [الاحزاب:34]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

محبت رسول ﷺ کے تقاضے

1......محبت رسول پر جنت کی بشارت:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! قیامت کب آئے گی؟ تو آپ نے فرمایا:

((مَا أَعْدَدْتَ لَهَا))

اُس آدمی نے جواب دیا: میں کوئی زیادہ نماز، روزہ اور صدقہ وخیرات سے تیاری تو نہیں کی۔

((لَكِنِّى أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ))

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ))

صحیح البخاری:3688

2......سیدنا انس رضی اللہ عنہ کا اظہارِ محبت رسول:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ محبت رسول کے متعلق اپنے جذبات کا یوں اظہار کرتے ہیں:

((فَأَنَا أُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ، وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ، وَإِنْ لَمْ أَعْمَلْ بِأَعْمَالِهِمْ))

صحیح مسلم:2639

2......کثرت درود پڑھنا اظہارِ محبت کا انداز:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ، وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ))

[صحیح] سنن النسائی:1297

3......رسول اللہ ﷺ دل و جان سے عزیز:

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ مجھے ہر چیز سے زیادہ عزیز ہیں، سوائے میری جان کے، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لاَ، وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ، حَتّٰى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ))

پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اب آپ مجھے میری اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں۔

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں، عمر! اب تیرا ایمان مکمل ہوا۔

صحیح البخاری:6632

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

4......محبت رسول ﷺ مال ومتاع سے عزیز:

☆......جو اہل ایمان بغیر عذر غزوہ تبوک سے پیچھے رہ گئے، اللہ تعالیٰ نے انھیں ڈانٹ پلاتے ہوئے فرمایا کہ تمھیں اپنی جانوں کا تحفظ کرنے کی بجائے رسول اللہ ﷺ کی جان کا تحفظ عزیز ہونا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَ مَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ﴾ [التوبة:120]

5......اطاعت رسول ﷺ واجب ہے:

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ آرام فرما رہے تھے کہ آپ کے پاس دو فرشتے آئے، دونوں نے آپس میں نبی کریم ﷺ کی مثال بیان کی اور پھر کہا:

((فَمَنْ أَطَاعَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ ، وَمَنْ عَصَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرْقٌ بَيْنَ النَّاسِ))

صحيح البخاری:7281

6......دعویٰ محبت رسول کے بعد قول وفعل میں تضاد کیوں؟

اللہ تعالیٰ نے قسم کھا کر مومن ہونے کی تین شرطیں بیان کی ہیں:

1......کسی بھی جھگڑے کا فیصلہ رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کسی اور کے پاس نہ لے جایا جائے۔

2......رسول اللہ ﷺ کے فیصلے پر دل میں کسی قسم کی تنگی محسوس نہ کی جائے۔

3......رسول اللہ ﷺ کے فیصلے کو تسلیم کرتے ہوئے اس پر عمل کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾ [النساء:65]

7......دعویٰ محبت رسول اور پیروی کسی اور کی!

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

((وَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يُنَصِّبَ لِلْأُمَّةِ شَخْصًا يَدْعُو إِلَى طَرِيقَتِهِ وَيُوَالِي وَيُعَادِي عَلَيْهَا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

غَيْـرَ الـنَّبِـيِّ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلا يُنَصِّبَ لَهُمْ كَلامًا يُوَالِي عَلَيْهِ وَيُعَادِي غَيْرَ كَلامِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ))

مجموع الفتاویٰ :164/20

8......رسول اللہ ﷺ کے دشمن سے بغض رکھنا ایمان کی علامت ہے:

دعویٰ ایمان کے ساتھ گستاخانِ رسول سے دلی تعلق اور دوستی منافقت ہے، جس کو اسلام میں قطعاً برداشت نہیں کیا جا سکتا۔اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿لَا تَـجِـدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَادَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَـآءَ هُـمْ اَوْ اَبْـنَـآءَ هُـمْ اَوْ اِخْـوَانَهُـمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ اُوْلٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّـدَهُمْ بِرُوحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ [المجادلة:22]

محبت رسول ﷺ کے فوائد وثمرات

اس سے بڑی خوش قسمتی کیا ہو سکتی ہے کہ محبت رسول کی وجہ سے انسان کو جنت میں رسول اللہ ﷺ کی رفاقت نصیب ہوگی۔یعنی محبت کرنے والوں کو جنت میں سب سے بلند مقام اور اعلیٰ درجہ نصیب ہوگا۔

1......محبِّ رسول جنت میں رفیق رسول:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہنے لگا: اے اللہ کے رسول!

((إِنَّكَ لَأَحَـبُّ إِلَـيَّ مِنْ نَفْسِي، وَإِنَّكَ لَأَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَهْلِي، وَإِنَّكَ لَأَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ وَلَـدِي، وَإِنِّـي لَأَكُـونُ فِـي الْبَيْـتِ فَأَذْكُرُكَ فَمَا أَصْبِرُ حَتَّى آتِيَكَ فَأَنْظُرَ إِلَيْكَ، فَإِذَا ذَكَـرْتُ مَـوْتِـي وَمَوْتَكَ عَرَفْتُ أَنَّكَ إِذَا دَخَلْتَ الْجَنَّةَ رُفِعْتَ مَعَ النَّبِيِّينَ، وَإِنِّي وَإِنْ أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ خَشِيتُ أَنْ لَا أَرَاكَ))

رسول اللہ ﷺ نے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا، یہاں تک کہ سیدنا جبریل امین علیہ السلام یہ آیت لے کر نازل ہوئے۔اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمَـنْ يُّـطِـعِ الـلّٰـهَ وَالـرَّسُـوْلَ فَـاُولٰٓـئِكَ مَـعَ الَّـذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا﴾ [النساء:69]

المعجم الاوسط، للامام الطبرانی، 152/1، ح:477۔ الصحیحۃ للامام الالبانی، 2933

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

2......محبّ رسول کے لیے اللہ تعالیٰ کی محبت کا وعدہ:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾ [اٰل عمران:31]

3......محبت رسول ہر غم سے نجات کا باعث:

سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے محبت رسول کے جذبہ سے سرشار ہو کر کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنی پوری دعا میں آپ پر درود ہی پڑھوں گا، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِذًا تُكْفٰى هَمُّكَ ، وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ))

[حسن] سنن الترمذی:2457

4......محبت شفاعتِ رسول کا باعث:

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص اذان کے بعد یہ دعا پڑھے:

((اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ، وَالصَّلَاةِ القَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الوَسِيلَةَ وَالفَضِيلَةَ ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِى وَعَدْتَهُ))

تو ایسے انسان کے لیے میری سفارش واجب ہو گی۔

صحیح البخاری:614

تاثرات اور مشورہ کے لیے	خطبہ حاصل کرنے کے لیے	خطبہ رائٹر
حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)	03424449009	حافظ تنویر الاسلام
03015989211	03014843312	03424449009
03017138746	03034125519	

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com